اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا

حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب رح کے حکمت آموز مواعظ اور خطبات کا دل نشین مجموعہ
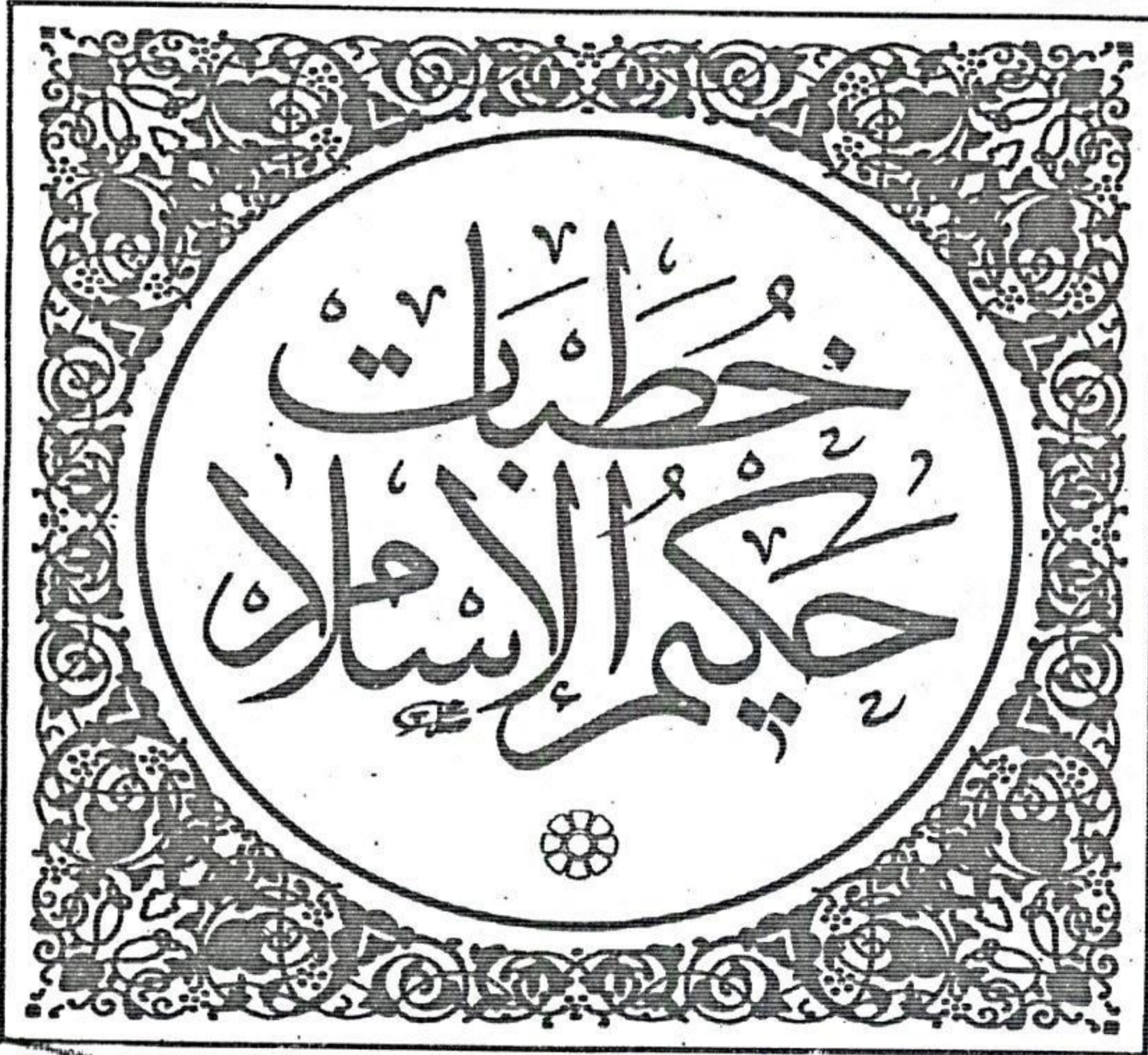
خطبات حکیم الاسلام

جلد ہفتم

مسائلِ علم وحکمت

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب نور اللہ مرقدہ

ترتیب

قاری محمد ادریس ہوشیارپوری مدظلہ

اِدارۂ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان
فون ۳۷۳۵۳۲۵۵ - ۳۷۲۳۲۹۹۱

Web: www.idaraeislamiat.com Email: idara.e.islamiat@gmail.com

اب انہیں فکر پڑے گی کہ کوئی تو ہمارا امیر گروہ ہو ورنہ ہماری زندگی بھی ختم ہو جائے گی۔ اب ہم کہاں جائیں ؟
پھر وہ مکہ مکرمہ میں آئیں گے اور وہ اس علامت کو پہچانتے ہوں گے کہ منیٰ میں قتل ہونا اور جمرہ عقبہ کا خون سے بھرنا ہی ظہورِ مہدی کی علامت ہے۔ تو انہیں یقین ہو گا کہ مہدی ظاہر ہوں گے اور وہ مکے میں ہوں گے۔ تو حدیث میں ہے کہ وہ حضرت مہدیؑ کی طرف رجوع کریں گے تو مہدی اُن سے چھپ کر مدینے کا راستہ لیں گے۔ یہ لوگ وہاں پہنچیں گے پھر وہ چھپ کر مکے میں آئیں گے۔ پھر مطاف کے اندر انہیں پکڑیں گے۔ وہ فرمائیں گے کہ میں ایسی قوم کی ذمہ داری قبول نہیں کرتا جو اس درجہ آپس میں خونریزی کرے ——— تم لوگوں کا کیا اعتبار ہے ——— یہ انہیں بھی دھمکی دینا شروع کر دیں گے۔ پھر اُن کے ہاتھ پر بیعت ہو گی ——— اسی کے بارے میں وہ روایت ہے جو صحیح بخاری میں ہے کہ ایک آواز بھی غیب سے ظاہر ہو گی کہ :

هٰذَا خَلِيفَةُ اللهِ الْمَهْدِيُّ ۔ فَاسْمَعُوا لَهُ وَ أَطِيعُوهُ ۔

یہ خلیفۃ اللہ مہدی ہیں ان کی سمع و طاعت کرو۔

شام کی جنگِ عظیم

جب وہ اُن سے بیعت لے لیں گے پھر یہ آواز پھیلے گی اور شہرہ ہو گا تو پھر نجائبِ عراق ابدالِ شام اور اقطابِ ہند تمام طرف سے جو مسلمان منتشر ہوں گے اور انتہائی کمزوری کی حالت میں ہوں گے۔ وہ سب سیاہ جھنڈوں کے نیچے خراسان کی طرف سے شام کی طرف بڑھیں گے تاکہ مہدیؑ کے لشکر میں داخل ہوں گے ——— اور حضرت مہدی علیہ السلام شام کو اپنا مرکز بنائیں گے اور شام ہی میں وہ ملحمۂ کبریٰ اور جنگِ عظیم نمایاں ہو گی جس کے بارے میں احادیث میں فرمایا گیا کہ اتنا لمبا چوڑا محاذ ہو گا کہ کوا جو سب سے زیادہ اُڑتا ہے، یہ دن بھر اُڑے گا اور لاشیں ہی لاشیں اُس کے نیچے ہوں گی۔ یہ دیکھتا ہوا چلا جائے گا۔ اتنا لمبا محاذ ہو گا۔